



دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

رہبر معظم کا کردستان کے علماء کے اجتماع سے خطاب

13 /May/ 2009

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے صوبہ کردستان کے علماء و فضلا سے ملاقات میں فکر و اندیشہ کو منتقل کرنے کی پیچیدگی و پیشرفت اور ایران میں اسلامی حکومت کے قیام کو موجودہ دور کی دو خصوصیات قرار دیتے ہوئے فرمایا: علماء و فضلا کو وقت کی پہچان کے ساتھ ان دونوں خصوصیات پر خصوصی توجہ مبذول کرنے کے ساتھ ان سے استفادہ بھی کرنا چاہیے اور حق و انصاف کے قیام اور ظلم و ستم اور فتنہ و فساد کا مقابلہ کرنے کے لئے اپنی اہم و سنگین ذمہ داریوں کو پورا کرنا چاہیے۔

اس ملاقات کا اہتمام سندج کی جامع مسجد میں ہوا۔ اس میں رہبر معظم نے علماء کو قوم کی پیشرفت و ترقی اور اصلاح کا علمبردار قرار دیتے ہوئے فرمایا: علماء کی ذمہ داری عوام کے سامنے صرف حلال و حرام کو بیان کرنے پر ختم نہیں ہوجاتی بلکہ علماء انبیاء (ع) کے وارث ہیں اور انہیں چاہیے کہ وہ ان لوگوں کا مقابلہ کریں جو طاغوتی طاقتوں کا مظہر ہیں اور اپنے وجود کے بت کو قوموں پر مسلط کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں۔

رہبر معظم نے موجودہ دور کی خصوصیات اور فکر و اندیشہ کے منتقل کرنے کے طریقوں اور وسائل میں گہری تبدیلیوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: آج سامراجی طاقتیں دھمکیوں کی برہنہ شمشیر دکھانے کے علاوہ جدید ترین تبلیغاتی وسائل کے ذریعہ اپنے باطل خیالات اور غلط نظریات کو دوسری قوموں پر مسلط کرنے کی کوشش میں ہیں اور اس پیچیدہ ہجوم کا مقابلہ کرنے اور عوام کو راہ راست کی طرف ہدایت کرنے کے لئے علماء کو وقت کے ساتھ اپنے آپ کو منطبق کرنا چاہیے۔

رہبر معظم نے دشمنوں کی طرف سے طلباء اور جوانوں کے ذہنوں میں جدید اور نئے شبہات ڈالنے اور ان کے دلوں میں نفوذ پیدا کرنے کی طرف اشارہ کیا اور علماء کو سفارش کرتے ہوئے فرمایا: علماء عقائد کے پاسباں ہیں اور انہیں جوانوں کے احساس و فکر کو اہمیت دینے کے علاوہ جدید طریقوں سے دشمن کی شوم سازشوں کا مقابلہ کرنا چاہیے۔



دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

رہبر معظم نے ایران میں قرآن و سنت پر مبنی حکومت کے وجود کو موجودہ دور کی دوسری خصوصیت قرار دیتے ہوئے فرمایا: البتہ ہم یہ دعویٰ نہیں کرتے ہیں کہ یہ حکومت مکمل طور پر قرآنی ہے لیکن ہمارا اس بات پر یقین ہے کہ اس حکومت کی حرکت صحیح اور درست سمت میں ہے اور ہر فرد بالخصوص علماء کا فرض ہے کہ وہ صدر اسلام کے بعد اس غنیمت موقع سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں اور اسلامی معارف کو فروغ دینے اور عوام کی ہدایت اور ان کی پیشرفت کے لئے اہم اقدامات عمل میں لائیں۔

رہبر معظم نے فرمایا: دشمن، اسلامی جمہوریہ ایران کو نابود کرنے اور اس کی عدم پیشرفت کی تمنا کو اپنے دل میں لئے ہوئے ہے لیکن اس کی یہ تمنائیں کبھی پوری نہیں ہونگی کیونکہ انقلاب اسلامی تمام سازشوں اور مشکلات کے باوجود اپنے پاؤں پر کھڑا ہے اور حیرت انگیز علمی ترقی اور پیشرفت کے سائے میں دینی حکومت نے اپنی ترقی و پیشرفت کو ثابت کر دیا ہے اسلامی حکومت نے سیٹلائٹ کو فضا میں روانہ کر کے اسلام اور مسلمانوں کے لئے عزت و افتخار کے اسباب فراہم کئے ہیں۔

رہبر معظم نے عالم اسلام کی ممتاز شخصیات اور مسلمانوں کی طرف سے ایران کے ساتھ قلبی لگاؤ کو سامراجی طاقتوں اور بعض رجعت پسند علاقائی ممالک کی ایران کے ساتھ خصومت کا سبب قرار دیتے ہوئے فرمایا: شیعہ اور سنیوں کے درمیان اختلاف کو شعلہ ور کرنے اور شیعیت کی ترویج کے جھوٹے الزامات اور وہ بھی ایک ایسے ملک میں جہاں کے تمام سنی، اہلبیت (ع) کے دوستدار اور محب ہیں اور اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ عالمی منہ زور طاقتیں اور ان کے علاقائی رجعت پسند حواری انقلاب اسلامی سے کس قدر خائف ہیں۔

رہبر معظم نے فرمایا: جمہوری اسلامی کے بارے میں سامراجی طاقتوں کی سازش اور خصومت کا اصلی سبب یہ ہے کہ ایرانی عوام نے تسلط پسند نظام پر گہرا وار کیا ہے اور ایرانی عوام اور اسلامی نظام اس وقت ایک مضبوط و مستحکم چٹان کی طرح استوار ہیں ہمیں ایرانی عوام کی استقامت اور ہوشیاری میں خداوند متعال کی رحمت کے جلوے نظر آتے ہیں خداوند متعال کی عظیم پشتپناہی نے ہر فرد بالخصوص علماء کی ذمہ داری کو دو چندان بنا دیا ہے۔

رہبر معظم نے دوست و دشمن کی پہچان کی ضرورت اور سامراجی طاقتوں کے بعض پیچیدہ طریقوں کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا: غزہ کی 22 روزہ جنگ میں جب ایرانی عوام کی طرف سے غزہ کے مظلوم فلسطینیوں کی مکمل مدد کا سلسلہ جاری تھا اس وقت تخریب کاری کا ایک ایسا شیطانی وائرس معاشرے میں چھوڑا گیا کہ فلسطینی ناصبی اور اہلبیت (ع) کے دشمن ہیں اور ان کی مدد جائز نہیں ہے تاکہ اس طرح ایرانی عوام کو فلسطینیوں کی

مدد کرنے سے روکا جائے اور شیعہ اور سنیوں کے درمیان بدگمانی پھیلانی جائے اور ایران کو فلسطینی عوام کی حمایت سے دست بردار ہونے پر مجبور کیا جائے۔

رہبر معظم نے اسی سلسلے میں فرمایا: اسی طرح بعض افراد شیعہ کتابوں اور تقریروں میں ایسی باتوں کی تلاش و جستجو میں رہتے ہیں تاکہ ان کے ذریعہ سنیوں کے مقدسات کی توہین کو پیدا کریں اور ان میں شیعوں کی نسبت بدگمانی پھیلانیں لیکن قوم کے ہر فرد بالخصوص شیعہ اور سنی علماء کا فرض ہے کہ وہ دشمن کی پیچیدہ سازشوں سے باخبر رہیں اور دشمن کی مخفی اور ظاہری حرکات کے سامنے استقامت کا مظاہرہ کریں اور اسے مسلمانوں کی صفوں میں اختلافات ڈالنے اور بدگمانی پھیلانے کی اجازت نہ دیں اور معاشرے میں باہمی تعاون و ہمدردی و ہمدلی کی فضا کو قائم رکھیں۔

اس ملاقات کے آغاز میں صوبہ کردستان میں ولی فقیہ کے نمائندے حجة الاسلام والمسلمین موسوی نے کردستان میں 70 شہید علماء کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: اب بھی شیعہ اور سنی علماء اسلامی اہداف کو آگے بڑھانے کے لئے ایک ہی صف میں کھڑے ہیں۔

خبرگان کونسل میں کردستان کے نمائندے ماموستا شیخ الاسلام نے بھی صوبہ کے عوام کے ایمان اور خلوص کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا: کردستان کے شیعہ اور سنی انقلاب اسلامی کی کامیابی کے آغاز سے ہی امام خمینی (رہ) کے حکم کے تابع تھے اور اب بھی اپنے مذہبی اعتقادات کی روشنی میں رہبر معظم انقلاب اسلامی کے فرامین کی اطاعت کرتے ہیں۔

اسی طرح ماموستا خالیدی نے رہبر معظم انقلاب اسلامی کو خیر مقدم عرض کیا۔